

نام: مروہ شہزادی

سوال نمبر ۱: اسلام سے کیا مراد ہے؟

اسلام کی نہایات خصوصیات بیان کریں

start with the summary of the answer as introduction

اسلام کی اہمیت:

اسلام عرب زبان کے لفظ

”صلوٰت“ سے کیا ہے، جس کا مطابق اطاعت،

مرحاب داری، اوصیاً اور سپردگی کے میں۔

اسلام کا اصطلاحی معنی یہیں کہ

”اللٰہ تعالیٰ کی رضا سنت کی کی اطاعت کرنا“

یعنی اللٰہ تعالیٰ کی مرضی اور ~~کے ساتھ سر~~ تسلیم کرنا۔ اسلام وہ دین ہے جو انسانیت کیلئے

امن را تابع ہے جس انسان اپنی خواہیشات اور اپنے

عس کو اللٰہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔

قرآن مجید کے مطابق یعنی اللٰہ تعالیٰ

کے یقینی تھے ملائک رسل حضرت علیہ السلام مسیح

حامی ایش حضرت محمد ﷺ اسلام کی سجادوں

ہے۔ اللٰہ تعالیٰ نے دنیا میں تمام نبیوں کو اسلام

کی سلیمانی سیعماً دبایا ہے اور آنے کا سیعماً ہی

اللٰہ کی طرف سے انسان کیلئے آخری رانی ہے

اسلام کی نہایت خصوصیات

اس کا نہایت سب سے بڑا ہے اور تحریک سے کوئی ایجاد نہیں ممکن ہے۔ اس کا ایک ممکن صریح اور کوئی عالمی
حکایت ہے تو یہی ہے۔ اس میں امراء حاضر
میں اور نویں میں اور نسلی پیکھائی طور پر
سریکی ہے۔ اس کی دلیل ایک مخصوصی
کیا ہے کہ اس دلیل کی نفعیں اس کی معلمات
بیان کر رہے ہیں اور وہیں توں وہ ایک کام طالع اور
اس کو سہیل سیں اور حکایت سے باخوبی ہو جانا
کا نتیجہ کیونکہ دن سے سکھیں طور پر اسکا وہ حاضر
کر کر کیا ہے جسروں ہے۔

~~حجه العدائیں کو فوج سے عزیز کر دیں~~

اللیوم احملت لكم دینکہ واتھت

~~علیکم نعمتی و رزقیت لكم الاملاہ دنیا ط~~
(عائذۃۃۃ ۳)

شرحہ "آج یہ رسم مختار لئے ہیں کو فیکل کر
دیا اور اپنی سعد نہیں تھم سرپوری کر دی اور بھیاری
لئے اسلام کو دیں سینہ کیا"

لو تَحِيدَ (اللَّهُ تَعَالَى) كَيْ وَحْدَانِيَّتْ :

اسلام کا سب سعیادی

لَوْ تَحِيدَ لَوْ تَحِيدَ لَوْ تَحِيدَ لَوْ تَحِيدَ
 رَجَّلَنَا كَيْ لَلَّهُ تَعَالَى بَيْنَ أَيْمَانِنَا كَوْنَى شَرَكَ بَيْنَ
 اَهْرَوْبِيْ عِبَادَتْ كَيْ لَلَّوْ تَحِيدَ

عَلَّهُوَاللَّهُ اَحَدٌ اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَلِدُ

وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كَفُوْا حَدَّهُ
بِسْوَرَةِ اَخْرَاصِيْ

(۱۱ - ۲)

تَنْزِيْحَهُ :

" کبھی دیجیئے کہ اللہ ایک ہے، اللہ رہنا ہے،
 نہ اس زخمی کو حسنا اور نہ وہ حسنا کیا اور نہیں اسی اسی
 کا کوئی بیسر ہے" -

کوئی بھی انسان بِعَدْنَانِ عَامِ

کائنات پر غور و فکر کرتا ہے لو تَحِيدَ بات کا
 انتہا نہ رکھ سکے کبھی کوئی بیان خاتمہ ہے جسی
 کے حکم سے یہ دنیا اور کائنات کا سلسلہ خطا کا در
 عتیق حیات جو کبھی بھی میں موجود ہے، اس کو
 پریدا کرنے والی ہے۔ آسمان پر حکم سیارے کا جاندے

کو نظر آئاردن کو جب حال معمول
 کنادلے، نام پھر ایک ہی بات پر
 اسکے کرنے پر کے خواہ کی خواہ میں جو اس سے
 کو نظر ملا پہ
 یہ مکمل نتیجے عالی نظر میا۔

one reference is enough for a single argument.

**یا یعنی انسان اعبد و اربجم الذی خلقتم و الذین
 من تبلیم لعلکم تتعقون ۰ ۰ (البقرہ: ۲۱)**

ترجمہ: اردو کو اسے رب کی عبادت کرو جی
 نہ مھیں اور تم سے میدلے نہ کوں کو پیدا کیا تاکہ تم
 پر سرکاری -

keep the description of a single argument a bit brief and increase the no of arguments instead.

رسالت (انہیا پرستیوں):
 نظر کا دوسرا

حمد کے بیان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نام پسر نکی
 اسلام کی تعلیمات بخالی ہیں اور ایسی تعلیمات
 رسولوں اور حامی البیت صفت مخدوم کے دریافت کی
 بخالی ہیں اور رسول سے اعلان کیا، اللہ تعالیٰ کے
 حکم کی پسندی کرنے سے مراد ہے

اسلام کے عناصر کا سیاست پر یہاں لارکی
تعلیمات دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رسولہ احباب
میں سے کوئی بابا ہے کہ

~~من کان محمد اب احمد من رجہ الحکوم و مکن~~

رسول اللہ و خاتم النبیوں ہو کان اللہ

بکل شی علیہماہ (احزاب: ۲۰)

ترجمہ: محمد نے ہمارے کرداروں میں کسی (مرد) کے
ار پسیں لیکن اللہ کو رسول ہیں اور وہ شہروں
کو آخر میں مستریع ہاں والے ہیں اور اللہ ہم کو
حاذن والے ہیں۔

رسالات پر (فقی) کا مطلب اللہ تعالیٰ
کو چھو گئے بعمروں پر ایصال لانا ہے۔ یہ یعنی اس
عیند پر صحت ہے کہ الساسیں ایسیں ہیں کہ اللہ
تعالیٰ را ایجاد کئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا آخری
بی حضرت محمد ہیں اور آئندگی کا نہیں اور تعلیمات
(جس میں مرکان اور سمعت شامل ہیں) سے ہمیں ازندگی
محرار کا نکل اور صحیح طریقہ ملتا ہے۔

ہے بیتِ حسن تھا نور سے سر سوکھ رہا ہوا
 نرخسِ حوجبِ محمدؑ خضر عطا نہ ہوا
سید اقبال رضوی شاہی

۵. اسلام ایک مکمل فضایلِ حیات:

(۱) انفرادی زندگی:

اسلام ایک اسلامی اجتماع دین ہے تو سر

اسان کی انفرادی زندگی کیلئے بھی راہنمائی ملزوم ہے کرتا ہے۔ اسلام سر مسلمان کو ممتاز، عالمی خیج، زندگانی خسی معاشرات کا حکم دیتا ہے تاکہ اس کا تعلق ایسا ہے مخصوص طور پر امور رہیں کی روحانی زندگی میں

“امم ممتاز قائم کرو میری یاد کیلئے” (نطہ: ۲۳)

use specific and self explanatory headings.

(ب) اجتماعی زندگی

اسلام ایک مکمل دین ہے جو انسان

کو سنبھل سپاہی اور بائیسی تعاوں سے مدد و معاشرہ میانگی تعلیم دیتا ہے۔

ایسا بیانی کا ارشاد ہے کہ

”سیکل اور تعلوی کے ۸۰وں میں ایک دو کرے

کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔“

(المائدة: ۲۳)

۶) سیکھی زندگی

تی کرم نہ کروما:

”تھمیں سے سرایک نیگان ہے اور سرایک سوک کی
ریت کیا رہیں لوحچا جائے گا“ (سمین خاری و ملی)
اسلام کی سیاست کا عہد ملے اسانت، ہمروں
پر بھی انتظام کرنا ہے۔ تاکہ معاشر ۵۰ اس والصاف
کے ساتھ چلے جائے

۷) معاشر کی زندگی

اسلام معاشر کی زندگی میں عمل،

حلال کی محفلی، انفاق میں سلسلہ، محنت اور دیانت
کو نہادی اعمال پر ارتقا ہے

آٹھ نہ کروما:

”سب سے بیلتر کھانا وہ ہے جو اسال اپنی محنت سے کھاتا ہے“

(مسند احمد)

۸) انسانیت کو فروغ:

اسلام کی ایادیں ہے جو

اسال کی پوری زندگی کا حاط کرنا ہے۔ اسلام کا پیغمبیری
صوند انسانیت کی بعلاتی، عدل والصاف کا
تیام، بائی مددی اور احترام آدمیت کو فروغ
 دیتا ہے

و مدار مذکور کا رحمۃ اللہ علیہ

”اریم نہات کو ماں جانوں کھلئے رحمۃ بنائیں جو جائے“

۴. دنیا کو راست پرستی پیشی:

اسلام دنیا اور آن طرف دلوں

کو تھا صور کو متوان طور پر ~~سچھا~~ اور دو اکھر

کی تعلم دیا ہے۔ اسلام میں دنیا کی دلکشی ایجاد

اور آنکھ کی حکایت ہے۔ حق کے آخر تک اسکی ایجاد

کا نتیجہ ہے۔ دنیا و آن طرف کی دلکشی ایجاد کے

عین دنیا کی دلکشی ہے۔

سر آن طرف اللہ یعنی کا ارشاد ہے کہ

اعلم کسونما الحیۃ ال زنیا و الحوادث و زینۃ و تغیر

بینکم و تکا شرفی کا مکمل و اکا و لا و ط

(الجیدۃ ۲۰: ۲)

سر نجھہ: جان کو کہ دنیا کی ننگی کو صرف

کھل کر داہر زینت اور آپس میں فخر و سرور

کر رہے اور مال و اولاد سے ایک دوسرے پر

زیادتی حاصل رہے۔

دنیا و آن طرف پرستی اسلام کے

غایبی معلانہ صور سے رہے۔ یہ سئی انسان کو

یہی اعمال کرنے کا کہنا ہوں سے پہنچ پر کو ما دکر تا ہے۔

۵. خورت و سماوات:

اسلام اکیا کاں

دن ہے جو انسان کے دوستیں میں، ہم اپنی حادیت
اوسرسری کو ضرور دیتا ہے۔ ایک نے انسان کو
لیکے نہیں نہیں بلکہ اپنے مدد کے انسانوں سے اکار
کر کے تقویٰ اور نکل اعمال کی خوبیت کا عین اپنے
دیا ہے۔

انہیں بھائی کا رہنمای پر

انما الصومنون اخوة ناہم سویں اخویکم

و تقویٰ ملے لعلمکم سر حکم (الاجمارات وہا)

تَرْجِمَةٌ "کے بعد مسلمان اپنے میں ہم اپنی
ہم سو ایکھاں پوں میں صلح کرو اور انہی سے ذوق ناک
تم سر حکم کیا جائے"

کی طرح اسلام زیلاں، خداون

پیشوں اوسر پر اپنے مصالح مصادیق تاہم حکم کی تعلیم
ہی۔ ایک نے عالیٰ کر حکم اپنے کو سرسری اور دیا ہے
(علام محمد اقبال)

سے قوم، قبر، ملت، نگر و خان میں ہے اکڑا دنہاں
بائیں دھنے ہے بیم خوہر، اک راششہ ایمان اسلام

6- قرآن و سنت پر بمثمن

اسلام ایک اسادیں

بے حصہ کی بنیاد دو اصل مقاصد پر قائم ہے

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سیعہ
اور سنت نبویؐ کا حل کروں کی عملی زندگی اور
تعالیٰ کی

قرآن مجید و سنت کی کتاب ہے جو انسان

کو بارہ روحانی، عدلی، اور انس کا راستہ دکھلائی

بے حدیں میں درحل قرآن کی عملی تقویت پر ہے

قرآن مجید سی اللہ تعالیٰ کا راستا ہے کہ

یا ایسیح (الزین) آن ز طیب صوائے اللہ و اطیب عوام رسول

(النہائی ۵۹)

و اعلیٰ الکامِ حکم

09

ترجمہ: ای ایمان و ای ایمان کی خرماں برداہی

کرو اور رسول کی خرماں برداہی کرو اور ان

لوگوں کی حکومت میں سچے حاکم ہوں

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

end the answer with conclusion.